REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹۷۹

لاہور

فی پرچہ ۱؍

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس روپے

چندہ سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲/۱-۲ روپے

جلد ۴/۳۸ | اتوار ۲۲ صفر ۱۳۷۰ھ ۳ فتح ۱۳۲۹ ہش ۳ دسمبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۷۸

اسرائیل کو انتباہ

لیک سکسیس ۲ دسمبر۔ کل اقوام متحدہ کی خاص سیاسی کمیٹی کے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خان نے حکومت اسرائیل کو تنبیہہ کی ہے کہ اس نے جو سلوک عرب مہاجرین سے روا رکھا ہوا ہے اس سے اس کے خلاف سارے عالم اسلام میں ناراضگی کی لہر دوڑی ہوئی ہے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ نومبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گلے کی خرابی بدستور ہے۔

ربوہ یکم دسمبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گلے کی خرابی بدستور ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۳۰ نومبر۔ چودھری عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ لاہور سے بذریعہ بس بعد دوپہر ربوہ تشریف لائے

لاہور ۳ دسمبر۔ نواب عبد اللہ خان صاحب کا رات بلڈ پریشر بڑھ گیا تھا۔ اور صبح سے دل کی حالت بہت کمزور ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

مولوی نذیر احمد علی لندن پہنچ گئے

لندن ۲ دسمبر۔ احمدیہ مسجد لندن کے امام چودھری ظہور احمد باجوہ نے بذریعہ تار حسب ذیل اطلاع ارسال کی ہے:-

گولڈ کوسٹ سے مولوی نذیر احمد علی معہ اہل و عیال (برائے علاج) لندن پہنچ گئے ہیں۔ احباب مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ کیلئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں!

اقوام متحدہ کے تعلیمی سائنسی اور تمدنی ادارے سے بنیادی تعلیم کی ابتدائی سکیم تیار کرائی جائے۔ پاکستان قومی کمیشن کا فیصلہ

لاہور ۲ دسمبر۔ پاکستان کا جو قومی کمیشن اقوام متحدہ کے تعلیمی، سائنسی اور تمدنی ادارے سے تعاون کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ اس کا پہلا اجلاس آج لاہور میں شروع ہوا جس کی صدارت مسٹر فضل الرحمن وزیر تعلیم پاکستان نے کی۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ اس کے ممبر ملکوں اور ان دوسرے ملکوں کی جن میں ابھی افلاس اور جہالت زیادہ ہے۔ مدد کرنی چاہیئے۔ اسی وجہ سے دیرپا امن قائم ہو سکتا ہے

آپ نے اس بات کا یقین دلایا۔ کہ پاکستان اس میں ہر ممکن مدد دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ اس اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ کمیشن کے اقوام متحدہ کے اس ادارے کے تعاون سے پاکستان کو اب تک کیا فائدہ پہنچا ہے۔ بتایا گیا کہ تعلیمی، سائنسی اور تمدنی ادارے سے ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ جس کی رو سے یہ ادارہ پاکستان کو نشریات اور جغرافیائی تحقیقات کے لئے ایک لاکھ ۴۰ ہزار ڈالر سے زیادہ کی امداد دے گا۔ کمیشن کو اس کے علاوہ ۱۵ ہزار ڈالر اور ۱۵ فیلوشپ ملیں گے۔ کمیشن نے ادارے کے ڈائرکٹر جنرل کی سفارشات کو بھی منظور کر لیا۔ جو سکولوں کے نصابوں میں بین الاقوامی خیر سگالی اور مفاہمت میں اضافے کے مضامین ایزاد کرنے کے متعلق تھیں۔

امید کی جاتی ہے کہ اقوام متحدہ کے تعلیمی، سائنسی اور تمدنی ادارے کے ڈائرکٹر جنرل جنوری میں پاکستان آئیں گے آپ کے ساتھ ادارے کے دیگر ماہرین بھی ہوں گے۔ کمیشن نے ادارے سے درخواست کی ہے کہ وہ پاکستان کے لئے بنیادی تعلیم کی ایک ابتدائی سکیم تیار کرے۔

منٹگمری۔ خانیوال سڑک کا افتتاح

ملتان ۲ دسمبر۔ آج گورنر پنجاب سردار عبد الرب نشتر نے منٹگمری۔ خانیوال سڑک کا افتتاح کرتے ہوئے سڑکوں کی مہم کے سلسلے میں پنجاب کے محکمہ رفاہ عامہ نے جو مہم شروع کی ہے اس پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اور کہا محکمے نے ایک سال میں اتنا کام کیا ہے جتنا تقسیم سے پہلے دس سال میں ہوا کرتا تھا۔ اس سڑک کو بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے۔ ویسے بھی براستہ خانیوال منٹگمری اور ملتان کا راستہ اس سڑک سے ۳۰ میل کم ہو گیا ہے۔ اور حمل و نقل کے اخراجات کے تخمینے کے لحاظ سے ۵ ہزار روپیہ روزانہ خرچ بچ گیا ہے۔

کراچی ۲ دسمبر۔ آج یہاں امریکی سفیر نے کہا۔ کہ فیلوشپ اور سکالرشپ حاصل کرنے کے لئے امریکی یونیورسٹیوں میں مقابلہ کھل گیا ہے۔

تعلیمی مشاورتی بورڈ کا چوتھا اجلاس ختم

لاہور ۲ دسمبر۔ پاکستان تعلیمی مشاورتی بورڈ کا چوتھا اجلاس آج ختم ہو گیا۔ اجلاس نے اساتذہ کو طلبہ کے والدین سے میل جول بڑھانے۔ اساتذہ کا معیار زندگی بلند کرنے طریقہ تعلیم میں نئے رجحانات کے شامل کرنے کے متعلق اہم فیصلے کئے امید کی جاتی ہے کہ بورڈ کا اگلا اجلاس بہاولپور میں ہو گا۔

یہ ایک بھونڈی کوشش ہے!

لاہور ۲ دسمبر۔ مشہور مسیحی لیڈر مسٹر ڈیا رام نے ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں شیخ عبد اللہ کی مجلس دستور ساز کے قیام کی تحریک کو ایک بھونڈی کوشش کا نام دیتے ہوئے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ یہ دنیا کو دھوکہ دینے کی ایک ناکام کوشش ہو گی۔ اور قانونی لحاظ سے اس کی ہر کارروائی ناجائز ہو گی۔ ۔۔۔ میں ایک شاخ قائم ہو گئی ہے۔ اب پیرس۔ لندن اور روم میں قائم کی جا رہی ہیں۔

مدیران جرائد کا مشترکہ اجلاس ملتوی

کراچی ۲ دسمبر۔ کراچی میں ہندوستان و پاکستان کے مدیران جرائد کی جو مشترکہ کانفرنس ۷۔۸ دسمبر کو ہونے والی تھی۔ وہ ملتوی ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ پاکستان کے مدیران جرائد کی مجلس قائمہ کا اجلاس بھی ملتوی ہو گیا ہے۔

کراچی ۲ دسمبر۔ موتمر عالم اسلامی کی نیویارک ۔۔۔

تین نئے میجر جنرل

راولپنڈی ۲ دسمبر۔ آج جنرل ہیڈ کوارٹر کی اطلاع کے مطابق بریگیڈیر اکبر خان۔ بریگیڈیر آدم خان اور بریگیڈیر ایم۔ آئی مجید کو میجر جنرل بنا دیا گیا ہے۔ بریگیڈیر اکبر خان کو جلد ہی چیف آف دی جنرل سٹاف لگا دیا جائے گا۔ کیونکہ موجودہ چیف آف دی جنرل سٹاف میجر جنرل نذیر احمد خان آئندہ ماہ کے شروع میں لندن میں ڈیفنس کالج کے کورس کے لئے جائیں گے۔

بلوچستان کے کوئلے کے لئے عام پرمٹ!

کراچی ۲ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے بلوچستان کے کوئلے کے ذخیروں کو جلد ختم کرنے کے لئے بلا روک ٹوک پرمٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت دیسی کوئلے کا رواج عام کرنے کے لئے مزید اقدامات بھی کر رہی ہے۔

مختصر لیکن اہم

زیورچ ۲ دسمبر۔ مارشل ٹیٹو یوگوسلاویہ۔ برطانیہ اور امریکہ سے آسان شرطوں پر اسلحہ کی خریداری کی درخواست کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ اب تک سوئٹزرلینڈ اور دیگر غیر جانبدار ممالک سے اسلحہ کی خرید کی کوشش ناکام ہو چکی ہے (اسٹار)

روم ۲ دسمبر۔ کل یہاں امریکی سفارت خانے پر ریوالور اور ٹامی گنوں سے مسلح پولیس کا پہرہ رہا۔ کیونکہ عوام صدر ٹرومین کے ایٹم بم چلانے کے اعلان کے خلاف مظاہرے کر رہے تھے۔

انبالہ ۲ دسمبر۔ کل لدھیانے میں دیانند آریہ ہسپتال میں مشرقی پنجاب کے وزیر بحالیات ڈاکٹر لہنا سنگھ سیٹھی حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ آپ وہاں ایکس رے کے شعبے کا افتتاح کرنے کے لئے گئے تھے۔

واشنگٹن ۲ دسمبر۔ کل ولایات متحدہ امریکہ کی ایڈمنسٹریشن نے کانگرس کو ایک بل بھیجا ہے جس کی رو سے شہری دفاع کے ایڈمنسٹریٹر کو دشمن کے فضائی حملے کے ایام میں غیر محدود اختیارات دے جائیں گے۔

ہنوئی ۲ دسمبر۔ کل یہاں ویٹ منہہ کی فوجوں نے ٹانکنگ کے ہیڈ کوارٹر ہنوئی پر تین طرفوں سے حملے کی تیاری مکمل کر لی ہے مختلف ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ٹانکنگ کے شمال میں ان کی ۵۴ بٹالینیں جمع ہو چکی ہیں۔ یہ زور دستے اس وقت جنگ میں جھونکے جائیں گے جب معاملہ گرم ہو جائے گا۔

نیویارک ۲ دسمبر۔ کل چینی جارحانہ کارروائیوں کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ کے دفاع کے لئے صدر ٹرومین نے کانگرس سے دفاع پر خرچ کرنے کیلئے ۱۷۰۵۰۰۰۰ ڈالر کی منظوری دینے کیلئے کہا ہے۔

اشتراکی فوجوں کی پیشقدمی سے ۵۰ ہزار امریکی فوجوں کے گھر جانے کا خطرہ!

ٹوکیو ۲ دسمبر۔ اشتراکیوں کی بڑھتی ہوئی پیش قدمی سے کمونسٹ اب پیونگ یانگ کے قرب و جوار میں پہنچ گئے ہیں۔ ایک طرف ان کی فوجیں وان سونگ سے صرف ۲۵ میل کے فاصلے پر رہ گئیں۔ اس شہر پر قبضہ ہو جانے سے خشکی کے وہ تمام راستے کٹ جائیں گے جن سے امریکی اور جنوبی کوریائی فوجوں کے بچ نکلنے کی کوئی صورت ہے اور خطرہ ہے کہ ۵۰ ہزار فوج گھر کر رہ جائے گی۔ دوسری طرف اشتراکی یانگ ڈاک اور سانگ چون کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ دونوں شہروں میں صرف ۱۴ میل کا فاصلہ ہے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق پیونگ یانگ میں آٹھویں فوج کے کچھ دستے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

ٹوکیو ۲ دسمبر۔ جنرل میکارتھر کے اعلان کے مطابق اس وقت پانچ لاکھ چینی کمونسٹ فوج جدید اسلحہ اور ہتھیاروں سے مسلح کوریا میں برسرپیکار ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۱۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوائف ربوہ

مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور کی مراجعت

(۱) مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور بروز جمعہ ۲۴/۱۱/۵۰ کو اچانک ربوہ تشریف لائے۔ آپ نے ۲۵/۱۱/۵۰ کو مسجد مرکزی میں بعد نماز مغرب تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے اپنی تبلیغ کے کچھ حالات بیان کئے۔

ایاز صاحب پورے ۱۵½ سال کے بعد فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ربوہ تشریف لائے ہیں۔

جلسۂ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

(۲) ۲۶/۱۱/۵۰ کو چونکہ کثرت سے احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سننے کے لئے بھیرہ تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے اس روز سیرت النبی کا جلسہ نہ کیا گیا۔ بدھ کے روز یعنی ۲۹/۱۱/۵۰ کو یہ جلسہ مرکزی مسجد ربوہ میں منعقد ہوا۔ ۱۰½ بجے صبح سے لے کر ۱½ بجے تک جاری رہا۔ صدر جلسہ مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے ناظر امور عامہ تھے۔ مندرجہ ذیل احباب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر فرمائیں۔

۱۔ شیخ عبد القادر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ
(۲) حضرت مفتی محمد صادق صاحب
(۳) خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی
(۴) رحیم بخش صاحب امریکی
(۵) شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ فلسطین
(۶) عبد الشکور صاحب کنزے جرمنی
(۷) مولوی نور الحق صاحب مولوی فاضل
(۸) مولوی غلام احمد صاحب ارشد
(۹) رشید احمد صاحب امریکی
(۱۰) سید محمود احمد صاحب مولوی فاضل
(۱۱) مولود احمد صاحب بی۔ اے
(۱۲) مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ
(۱۳) چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل اعلیٰ
(۱۴) مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے

مبلغ سلسلہ کے اعزاز میں دعوت چائے

(۳) مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ حلقہ ۱ ربوہ نے چوہدری محمد اسحاق صاحب ساقی مولوی فاضل کے اعزاز میں فریضہ تبلیغ کو ادا کرنے کے لئے عنقریب باہر تشریف لے جا رہے ہیں ۲۹/۱۱/۵۰ کو بعد نماز عصر چائے کی دعوت کی۔

وفات

(۴) نذیر احمد صاحب جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی کار کے ڈرائیور ہیں کی بیوی ۲۹/۱۱/۵۰ کو وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون ۳۰/۱۱/۵۰ کو حضور نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان تک نعش کے ساتھ تشریف لے گئے۔ خاکسار عبد الحمید آصف جنرل سیکرٹری ربوہ

- درخواستِ دعا -

میری خوشدامن صاحبہ بیگم حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین کی دائیں آنکھ میں گزشتہ ڈیڑھ دو سال سے موتیا بند کی شکایت شروع ہو گئی تھی اب ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ دسمبر میں اس کا اپریشن کر دیا جائے۔ احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان سے گزارش ہے کہ ان کے اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز اس امر پر بھی زور دیں کہ اللہ تعالےٰ اس ضعیفی میں ان کو قوتِ برداشت اور ہمت عطا فرمائے تاکہ اپریشن کے وقت اور اس کے بعد کی مدت میں خوش و تندرست رہیں اور اللہ تعالےٰ ان کی تمام نیکیوں کے طفیل ان کی ہر مشکل آسان فرمائے۔

دعاؤں کی طالب۔ خاکسارہ مسز یوسف الہ دین

تفسیر کبیر کی ایک اور نئی جلد شائع ہو گئی

تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم کی تیسری جلد (سورۃ والعادیات تا سورۃ کوثر) چھپ چکی ہے اور انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کی خدمت میں پیش کر دی جائیگی۔ مجلد کی قیمت ۶/۸ روپے فی جلد ہوگی۔ جو اصحاب خریدنا چاہیں وہ اپنی رقم بذریعہ منی آرڈر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد تفسیر کبیر جلد ششم جز سوم کے نام ارسال فرمائیں۔

نوٹ۔ جو احباب بذریعہ ڈاک منگانا چاہیں وہ اصل قیمت کے علاوہ محصول ڈاک اور پیکنگ کے اخراجات کے لئے ایک روپیہ ۳ر فی جلد مزید بھجوائیں۔ زیادہ تعداد میں بذریعہ ریلوے پارسل منگانے میں اخراجات کی کفایت رہے گی۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

قادیان جانے کی درخواست دینے والے دوست توجہ فرمائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ

جن دوستوں نے جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر قادیان جانے کی درخواست دی ہے انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنی ولدیت اور سکونت لکھ کر دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ اس وقت فہرست مرتب کی جا رہی ہے۔ اور انشاء اللہ جلد ہی منتخب ہونے والے دوستوں کو رجسٹری خطوط کے ذریعہ اطلاع دی جائے گی گو ابھی تک حکومت کی طرف سے آخری اجازت کا انتظار ہے۔ جن دوستوں کو اطلاع نہ پہنچے۔ وہ سمجھ لیں کہ وہ انتخاب میں نہیں آسکے۔ (خاکسار مرزا بشیر احمد ایم۔ اے رتن باغ لاہور)

تعلیم الاسلام کالج میں لیکچر

"بزم اردو" تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر اہتمام محترم ڈاکٹر محمد باقر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی صدر شعبۂ فارسی پنجاب یونیورسٹی ۳ر دسمبر ۱۹۵۰ء ۳ بجے بعد دوپہر

"ادب اردو۔ غدر کے بعد"

کے موضوع پر کالج لائبریری ہال میں تقریر فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے

فیض احمد اسلم

مرزا مہتاب بیگ صاحب کی تعاونی کمیٹیوں کے ممبروں کی اطلاع کیلئے اعلان

چند ممبران تعاونی کمیٹی مرزا مہتاب بیگ صاحب کی اس درخواست پر کہ انہوں نے مرزا مہتاب بیگ صاحب کے پاس کمیٹیاں ڈالی ہوئی تھیں اور ان کی رقوم واجب الادا ہیں۔ اس لئے نظارت ہذا اس معاملہ میں ان کے ساتھ تعاون کرے نیز اس بارہ میں مرزا مہتاب بیگ صاحب کی طرف سے درخواست ہے کہ چونکہ انقلاب کی وجہ سے رجسٹرات حساب وغیرہ قادیان سے نہیں آسکے اور ممبران کمیٹی بھی منتشر ہو چکے ہیں کمیٹی کا سلسلہ جاری نہیں رہا۔ اس لئے نظارت ہذا اس بارہ میں ان کی امداد کرے۔ لہٰذا ممبران کمیٹی اور مرزا مہتاب بیگ صاحب کی اس درخواست پر نظارت ہذا نے اس بارہ میں مرزا مہتاب بیگ صاحب سیکرٹری تعاونی کمیٹی سے تعاون کرتے ہوئے رجسٹرات منگوائے۔ حسابات کی تکمیل کی اور اخبار الفضل میں اعلان کروائے۔ کہ جن ممبروں کے ذمہ رقوم واجب الادا ہیں وہ ادا کر دیں۔ علاوہ اعلانات کے دیگر ذرائع سے بھی کوشش کی گئی کہ بقایا دار ممبران اپنے بقایاجات صاف کریں۔ مگر اس سلسلہ میں دو سو دس ۲۱۰ بقایا دار ممبروں میں سے سوائے چار یا پانچ ممبروں کے دیگر ممبروں نے توجہ نہ کی۔ لہٰذا ایسے ممبروں سے آئینی طور پر رقوم وصول کرنے کیلئے مرزا مہتاب بیگ صاحب کو لکھا گیا ہے کہ وہ بذریعہ دار القضاء وصولی کا انتظام کریں۔ یہ مرزا مہتاب بیگ صاحب کا فرض ہے کہ وہ بحیثیت سیکرٹری تعاونی کمیٹی اپنے اس فرض کی ادائیگی کریں اور بقایا دار ممبران کے خلاف بذریعہ دار القضاء چارہ جوئی کریں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

اعلان منجانب دار القضاء

میاں امام الدین صاحب چپڑاسی محکمہ آبادی نیلی بار پاک پٹن ضلع منٹگمری کے متعلق بتایا گیا ہے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں ان کے لڑکے مشریف احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ والد مرحوم کی امانت جو دفتر امانت فنڈ میں جمع ہے مجھے دلائی جائے۔ نیز ظاہر کیا ہے کہ مسماۃ عائشہ بی بی صاحبہ بیوہ مرحوم اور ظفر احمد۔ بشیر احمد۔ سعید احمد پسران میاں امام الدین صاحب ساری امانت مجھے دلانے پر رضامند ہیں۔

سو اعلان کیا جاتا ہے کہ مرحوم کے جو وارث (بیوہ۔ والدین۔ اولاد) بقید حیات ہیں وہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے اپنی رضامندی کی اطلاع بیس ۲۰ دن تک بھیج دیں۔ اسی طرح مرحوم کے ذمہ اگر کسی کا قرض واجب الادا ہو تو وہ بھی بیس ۲۰ دن تک اطلاع بھیج دیں تا فیصلہ کیا جائے۔

ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ

اخراج از جماعت و مقاطعہ

چونکہ چوہدری عبد اللطیف صاحب (ولد چوہدری عبد الرحیم صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین لاہور جو آجکل ایس۔ ڈی او گجرات ہیں) نے اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کی تھی۔ لیکن انہوں نے وقف کرنے کے بعد اپنے اس اقرار کو عملاً پورا نہ کیا۔ اس لئے بعد منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ انہیں اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

عبد الرحیم درد ناظر امور عامہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۳ دسمبر ۱۹۵۰ء

اسلام کی حقیقی بنیاد

کل ہم نے ان کالموں میں پروفیسر کولسن کے ایک بصیرت افروز اور عبرت انگیز بیان کا خلاصہ درج کیا تھا۔ اور عرض کیا تھا کہ یہ فطرت انسانی کی آواز ہے جو پروفیسر صاحب کے حلقوم سے اٹھی ہے۔ درحقیقت فطرت کی یہ آواز الحاد کے مراکز سے اٹھ کر ہمیں صلائے عام دے رہی ہے کہ اے دین فطرت کے امین ہونے کا دعوےٰ کرنے والے مسلمان کہلانے والو۔ نہیں نہیں اے وہ لوگو جو اپنے آپ کو دین کا اجارہ دار سمجھتے ہو جو اللہ تعالےٰ نے عین فطرت انسانی کے مطابق حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر قرآن کریم کی صورت میں نازل فرمایا ہے کہاں ہو آؤ اور لاؤ اپنا مال ہم اس کو عقل تجربہ اور مشاہدہ کی کسوٹی پر کس کر پرکھیں ہم نے تمام ادیان کو آزما کے دیکھ لیا ہے۔ ہم نے دانشمندی اور سائنس کو بھی آزما کے دیکھ لیا ہے۔ عیسائیت کو ہم نے اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ وہ نرا اندھا ایمان پیش کرتی ہے۔ وہ ہماری روزانہ زندگی سے مطابقت نہیں کھاتی۔ ہماری سائنس نے ان کے ایمانی پلندے کو توہم پرستی ثابت کر دیا ہے۔ ہم تین میں ایک اور ایک میں تین خدا نہیں مان سکتے ہم نہیں مان سکتے کہ خدا انسان بن کر دنیا میں آتا ہے۔ اور انسانوں کے گناہوں کے لئے صلیب پر چڑھ جاتا ہے۔ ہم نہیں مان سکتے کہ خدا دنیا میں آکر انسانی شکل اختیار کر کے کھاتا پیتا ہے۔ اور جب صلیب دیا جاتا ہے تو صلیب سے خود اتر تو نہیں سکتا۔ مگر تیسرے دن زندہ ہو جاتا ہے اور پھر آسمان پر چلا جاتا ہے۔ ہماری عقل ہمارے تجربات ہمارے مشاہدات ایسی باتوں کی نفی کرتے ہیں۔ ہم ان تمام رسومات کو عقلاً بے معنی سمجھتے ہیں جو عشائے ربانی اور اسی قسم کے ناموں پر کی جاتی ہیں۔ ایسا دین ناداں ان پڑھ گزشتہ زمانے کے خوش اعتقاد لوگوں کو بہکا سکتا ہے مگر ہم جو جانتے ہیں کہ آسمان صرف حد نظر کا نام ہے کس طرح ایسے خیالی اور وہمی دین کو مان سکتے ہیں۔

بے شک ہم جانتے ہیں کہ عیسائیت میں استعاروں سے کام زیادہ لیا گیا ہے۔ لیکن اس کے ماننے والوں نے اس کو حقیقت سمجھ کر پیش کیا ہے۔ اس لئے ہماری سائنس ایسے دین سے ہمیں پھیر چکی ہے۔ ہم ایسا دین چاہتے تھے جو ہماری بڑھتی ہوئی دانش کا ساتھ دیتا۔ جو ہمارے تجربات اور مشاہدات کی نفی نہ کرتا۔

یورپ میں عیسائیت کی تاریخ معصوموں کے خون سے اتنی آلودہ ہے۔ پادریوں نے اس کو اتنا تنگ و تاریک کر کے رکھ دیا ہے کہ کوئی نئی ایجاد کوئی نئی دریافت کوئی نیا قانون جو مشاہدہ اور تجربہ سے ثابت ہو اس کے وہمی تانا بانا میں سما نہیں سکتا۔ اس لئے ہم نے اس کو غلط سمجھ کر اپنی زندگیوں سے نکال دیا ہے۔ ہم اپنی عقل کے دریافت کردہ قانون پر چلنا اب زیادہ بہتر سمجھتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کوئی ہے تو جو قانون اس نے بنائے ہیں ان کے مطابق زندگی بسر کرنا اور صرف اپنی عقل سے استمداد حاصل کرنا اس سے بہتر ہے کہ ہم محض پادریوں کے اشاروں پر ایک ہی دائرہ میں رقص کرتے رہیں ہم زندگی کی نعمتوں سے پوری طرح متمتع ہونا چاہتے ہیں۔ ہم حیات دنیوی کی زینتوں کو حرام قرار نہیں دے سکتے۔ لیکن ہمارے اس نئے جوش نے ہم کو دوسری انتہا تک پہنچا دیا ہے۔

ہم نے خدا اور خدا کے بیٹے کی پرستش کو چھوڑ کر اپنی اور اپنی عقلوں اور اپنی سائنس اور اپنے فلسفوں کی پرستش شروع کر دی ہے۔ پروفیسر کولسن دراصل یہی کہہ رہے ہیں۔ سائنس اور علم نے اندھی طاقت کے بیکراں خزانے ہمارے ہاتھ میں دے دیئے ہیں۔ مگر اب ہم بجائے اس کے کہ بنی نوع انسان کے لئے ایک نعمتِ عظمےٰ بناتے۔ ہم نے اسکو ایک طرف انفرادی طاقتوں کا ذریعہ اور دوسری طرف زیادہ سے زیادہ قومی طاقت کا ذریعہ سمجھ لیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ساری طاقت جو اس طرح ہم کو ملی ہے صرف ہمارے ہاتھ میں یا صرف ہماری قوم کے ہاتھ میں آجائے۔ تمام دنیا کی نعمتوں کے تمام خزانوں پر صرف ہم یا صرف ہماری قوم کا قبضہ ہو جائے۔ ہماری اس خواہش کے نتیجے ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ ایک طرف تو فرد فرد کو کھا جانا چاہتا ہے۔ تو دوسری طرف قوم قوم کو نگل جانا چاہتی ہے۔ ہائیڈروجن بم سے ہم تمام دوسری قوموں کو تباہ کر کے ان کے ماتحتوں کی نعمتوں کو ہتیا لینا چاہتے ہیں۔

مسٹر کولسن کہتے ہیں کہ ہم میں سے بعض ایسے ہیں جو یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ انسانی فطرت میں ایسے بھی اصول ہیں جو اس طاقت کی جنگ زدی کے سوا زندگی کے اور بھی معنے سمجھتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو کہتے ہیں کہ یہ خیال خدا کی طرف سے ہے۔ لیکن اگر یہ درست نہ بھی ہو۔ تو پھر بھی ہماری فطرت امن چاہتی ہے وہ چاہتی ہے کہ زندگی سب کے لئے ہو۔ سب کے لئے آرام اور چین ہو۔ یہ سائنس اور علم کی طاقت ہم سب کے لئے دنیا کو جنت بنا دے۔

مسٹر کولسن نے یہ اس لئے کہا ہے کہ وہ لوگ جو علم و سائنس میں ترقی کی وجہ سے الحاد کی آغوش میں آسودہ ہو چکے ہیں۔ ان کی فطرت کو بھی کچھ کہہ دیا جائے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا محض یہ بات کہ انسانی فطرت امن چاہتی ہے ان لوگوں کو جن کے ہاتھ میں طاقت ہے اس بات پر آمادہ کر سکتی ہے۔ کہ وہ اپنا یا اپنی قوم کا انفرادی مفاد چھوڑ کر دوسروں اور دوسری قوموں کی فلاح کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر ہماری فطرت کا مآل صرف اس قدر ہے کہ اس دنیا میں ہم آرام و چین کی زندگی بسر کریں۔ تو لامحالہ یہی چیز ہمیں دنیا کا امن برباد کرنے پر اکسا سکتی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس فطری خام رجحان کی وجہ سے ہم دوسروں کی بہبودی صرف اس حد تک چاہتے ہیں۔ جس قدر کہ ہمارے اپنے مفاد کے لئے ضروری ہے۔

امن و آرام کے بھی کچھ حدود ہیں اگر ہم اس سے بڑھ جائیں تو عیاشی کی سرحد میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور عیاشی وہ چیز ہے۔ جو ہمیں دوسروں کے ساتھ بے انصافیوں پر آمادہ کرتی ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کو امن و چین حاصل کرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیں۔ تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا وہی جو آج ہم مغرب میں دیکھ رہے ہیں۔ نہیں خود یہاں دیکھ رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ فرد فرد سے لڑے گا۔ اور قوم قوم سے گتھم گتھا ہوگی۔

یہ ایک عقل کی بات ہے مگر سوال یہ ہے کہ کیا عقل ہمارے لئے کوئی ایسا معیار زندگی پیش کر سکتی ہے۔ جس کو اپنا کر ہم تمام دنیا میں جنت کی فضا پیدا کر دیں۔ جس میں علم سے حاصل شدہ طاقتیں تمام بنی نوع انسان بلکہ تمام کائنات کی زندگی میں ایک مستحسن توازن پیدا کر دیں۔ مسٹر کولسن کہتے ہیں کہ طاقت کے سوا زندگی کے لئے اور بھی بلکہ طاقت سے بھی بڑھ کر ضروری چیزیں ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ ان چیزوں کو زندگی میں متمکن کس طرح کیا جائے۔ کیا محض خیال ہی خیال سے ایسا ہو سکتا ہے کیا عقل ایسے طریقے بتا سکتی ہے۔ عقل بے شک یہ تو بتا سکتی ہے کہ زندگی کے لئے یہ چیزیں ضروری ہیں۔ مگر عقل یہ نہیں کر سکتی کہ اس منزل کی راہ بھی ہمارے لئے متعین کر دے۔ تاریخ انسانی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عقل نے جتنے بھی طریقے اب تک پیش کئے ہیں سب تجربہ اور مشاہدہ سے باطل ثابت ہوئے ہیں۔

پھر ایسا طریق ہم کہاں سے لے سکتے ہیں جو واقعی دنیا کو جنت بنا دے۔ ایسا طریق محض کوئی اعتقادی یا خیالی ڈھکوسلہ نہیں ہو سکتا بلکہ وہ طریق ایسا ہونا چاہیئے۔ جس کو ہم عقل سے ہی نہیں بلکہ تجربہ اور مشاہدہ سے صحیح ثابت کر سکیں یہ طریق دنیا میں موجود ہے وہ اسلام ہے احمدیت اسی اسلام کی علمبردار ہے۔ جو عقل سے ہی نہیں بلکہ تجربہ اور مشاہدہ سے صحیح ثابت کیا جا سکتا ہے۔ جس طرح ہر مادی سائنس اپنے تجربات اور مشاہدات کے لئے اپنے خاص اصول رکھتی ہے۔ اسلام کو عقل۔ تجربہ اور مشاہدہ سے ثابت کرنے کے لئے بھی اس کے خاص اصول ہیں۔ جس طرح جب تک آپ کسی سائنس اصول کو اپنے اصولوں کے مطابق ثابت نہ کریں۔ وہ اصول ثابت نہیں ہوتا اسی طرح اسلام کے اصول بھی انہی اصولوں سے ثابت ہوتے ہیں۔ جو اس نے پیش کئے ہیں۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ ہم ان ثابت کرنے والے اصولوں کو بھی عقل کی کسوٹی پر پرکھ لیں۔

افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کے اس پہلو کو جو نہایت اہم پہلو ہے فراموش کر دیا۔ اور اسلام کو بھی ایک ایسا دین بنا دیا جیسا کہ محرف دین عیسائیت وغیرہ ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس زمانے میں مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے بھیجا ہے کہ وہ اسلام کے اس اہم ترین پہلو کو دنیا کے سامنے پیش کرے۔ کیونکہ اسلام عیسائیت کی طرح یہ نہیں کہتا کہ اللہ تعالےٰ کو مان لو اور ثبوت طلب نہ کرو۔ پھر اسلام بعض خدا پرست فلسفیوں کی طرح صرف یہ نہیں کہتا کہ "اللہ تعالےٰ "ہونا چاہیئے" کیونکہ یہ نظام بغیر کسی صاحب نظام کے پیدا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اسلام دنیا سے یہ منوانا چاہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ واقعی "ہے"۔

اسلام کے اس پہلو کو ہر زمانہ کی وسعت کے مطابق پیش کیا گیا ہے۔ اس کو پیش کرنے والے وہی لوگ ہیں جو ولی اللہ مجددین اور قطب وغیرہم ناموں سے موسوم کئے جاتے رہے ہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کی ہستی کو "ہونا چاہیئے" کی حد تک نہیں بلکہ "ہے" کی حد تک ثابت کرتے رہے ہیں۔

"ہونا چاہیئے" تک تو مغرب کے فلسفی بھی پہنچ جاتے ہیں لیکن چونکہ وہ تجربہ اور مشاہدہ کے عادی ہیں آخر کار پھر الحاد کی طرف لوٹ جاتے ہیں آج احمدیت کے سوا مسلمان علماء کی حد بھی "ہونا چاہیئے" پر ہی ختم ہو جاتی ہے "ہے" کو مشاہدہ اور تجربہ سے ثابت کرنے کا دعوےٰ صرف مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہے۔ اور یہی اسلام کی حقیقی بنیاد ہے اس کے سوا اسلام بھی دوسرے دینوں کی طرح کا ہی ایک دین ہے یا محض فلسفہ ہے۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شانِ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم

یہود اور نصاریٰ کے ملہموں پر آنحضرتؐ کے انکار کا وبال

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے وقت ہزاروں راہب ملہم اور اہل کشف تھے اور نبی آخر الزمانؐ کے قرب ظہور کی بشارت سنایا کرتے تھے۔ لیکن جب انہوں نے امام الزمان کو جو خاتم الانبیاء تھے قبول نہ کیا۔ تو خدا کے غضب کے صاعقہ نے ان کو ہلاک کر دیا اور ان کے تعلقات خداتعالے سے بکلی ٹوٹ گئے اور جو کچھ ان کے بارے میں قرآن شریف میں لکھا گیا اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ وہی ہیں جن کے حق میں قرآن شریف میں فرمایا گیا وکانوا من قبل یستفتحون اس آیت کے یہی معنے ہیں کہ یہ لوگ خداتعالے سے نصرت دین کے لئے مدد مانگا کرتے تھے اور ان کو الہام اور کشف ہوتا تھا۔ اگرچہ وہ یہودی جنہوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نافرمانی کی تھی۔ خداتعالے کی نظر سے گر گئے تھے۔ لیکن جب عیسائی مذہب بوجہ مخلوق پرستی کے مر گیا اور اس میں حقیقت اور نورانیت نہ رہی تو اس وقت کے یہود اس گناہ سے بری ہو گئے کہ وہ عیسائی کیوں نہیں ہوتے۔ تب ان میں دوبارہ نورانیت پیدا ہوئی اور اکثر ان میں سے صاحب الہام اور صاحب کشف پیدا ہونے لگے اور ان کے راہبوں میں اچھے اچھے حالات کے لوگ تھے۔ اور وہ ہمیشہ اس بات کا الہام پاتے تھے کہ نبی آخر الزمان اور امام دوران جلد پیدا ہوگا۔ اور اسی وجہ سے بعض ربانی علماء خداتعالے سے الہام پاکر ملک عرب میں آ رہے تھے اور ان کے بچہ بچہ کو خبر تھی کہ عنقریب آسمان سے ایک نیا سلسلہ قائم کیا جائیگا۔ یہی معنے اس آیت کے ہیں کہ یعرفونہ کما یعرفون ابناءھم یعنے اس نبی کو وہ ایسی صفائی سے پہچانتے ہیں جیساکہ اپنے بچوں کو۔ مگر جب کہ وہ نبی موعود اس پر خدا کا سلام! ظاہر ہوگیا تب خودبینی اور تعصب نے اکثر راہبوں کو ہلاک کر دیا اور ان کے دل سیاہ ہو گئے۔ مگر بعض سعادت مند مسلمان ہو گئے اور ان کا اسلام اچھا ہوا۔ پس یہ ڈرنے کا مقام ہے اور سخت ڈرنے کا مقام ہے۔ خداتعالے کسی مومن کی بلعم کی طرح بدعاقبت نہ کرے۔"

(ضرورۃ الامام ص ...)

آنحضرتؐ یہودیوں کے موعود منجی ہیں

"ہمارے سید و مولےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مثیل موسےٰ ہیں۔ کیونکہ حضرت موسےٰ نے یہودیوں کو فرعون کے ہاتھ سے نجات دی اور نہ صرف نجات دی بلکہ ایمان لانے کا آخری نتیجہ یہ ہوا کہ یہودی قوم کو سلطنت اور بادشاہی بھی مل گئی اسی طرح ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں آئے کہ جب یہودی لوگ سخت ذلت میں پڑے ہوئے تھے اور آپ نے جیساکہ دوسرے ایمان لانے والوں پر آزادی اور نجات کا دروازہ کھولا اور کفار کے ظلم اور تعدی سے چھوڑایا۔ اور آخر خلافت اور بادشاہت اور حکومت تک پہنچایا ایسا ہی یہودیوں پر بھی آپؐ نے آزادی اور نجات کا دروازہ کھولا۔ اور پھر حکومت اور امارت تک پہونچایا۔ یہاں تک کہ چند صدیوں کے بعد ہی وہ روئے زمین کے بادشاہ ہو گئے۔ کیونکہ یہ قوم افغان جن کی اب تک افغانستان میں بادشاہت پائی جاتی ہے۔ یہ لوگ دراصل یہودی ہی ہیں۔ اور برنیئر صاحب اپنی کتاب وقائع عالمگیر میں یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ تمام کشمیری بھی دراصل یہودی ہیں۔ اور ان میں بھی ایک بادشاہ گذرا ہے اور افغانوں کی بادشاہت مسلسل کئی صدیوں سے چلی آتی ہے اب جبکہ یہودیوں کی کتب مقدسہ میں نہایت صفائی سے بیان کیا گیا ہے کہ موسیٰؑ کی مانند ایک منجی ان میں بھیجا جائے گا۔ یعنے وہ ایسے وقت میں آئے گا کہ جب قوم یہود فرعون کے زمانہ کی طرح سخت ذلت اور دکھ میں ہوگی۔ اور پھر اس منجی پر ایمان لانے سے وہ تمام دکھوں اور ذلتوں سے رہائی پائیں گے۔ تو کچھ شک نہیں کہ یہ پیشگوئی جس کی طرف یہود کی ہر زمانہ میں آنکھیں لگی رہی ہیں۔ وہ ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جن کے ذریعہ سے توریت کی پیشگوئی کمال وضاحت سے پوری ہو گئی۔ کیونکہ جب یہودی ایمان لائے۔ تو ان میں سے بڑے بڑے بادشاہ ہوئے۔ یہ اس بات پر دلیل واضح ہے کہ خداتعالے نے اسلام لانے سے ان کا گناہ بخشا اور ان پر رحم کیا جیساکہ توریت میں وعدہ تھا" (ایام صلح ص ۱۹۰-۶۲)

پیشگوئی توریت استثنا باب ۱۸ آیت ۱۵ سے ۱۹ تک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہے۔ جس کا ماحصل یہ ہے کہ خدا نے یہ مقدر کیا ہے کہ موسےٰؑ کی طرح دنیا میں ایک اور نبی آئے گا۔ یعنے ایسے وقت میں جبکہ پھر بنی اسرائیل فرعون کے زمانہ کی مانند طرح طرح کی ذلتوں اور دکھوں میں ہوں گے اور وہ نبی ان کو جو اس پر ایمان لائیں گے ان دکھوں اور بلاؤں سے نجات دے گا اور جس طرح موسےٰ پر ایمان لانے سے بنی اسرائیل نے نہ صرف دکھوں سے نجات پائی بلکہ ان میں سے بادشاہ بھی ہو گئے ایسا ہی ان اسرائیلیوں کا انجام ہوگا۔ جو اس نبی پر ایمان لائیں گے۔ یعنے آخر ان کو بھی بادشاہی ملے گی اور ملکوں کے حکمران ہو جائیںگے۔ اسی پیشگوئی کو عیسائیوں نے حضرت مسیح علیہ السلام پر لگانا چاہا تھا۔ جس میں وہ ناکام رہے۔ کیونکہ وہ لوگ اس مماثلت کا کچھ ثبوت نہ دے سکے اور یہ تو ان کے دل کا ایک خیالی پلاؤ ہے کہ یسوع نے گناہوں سے نجات دی کیا یورپ کے لوگ جو عیسائی ہو گئے۔ ہر ایک قسم کی بدکاری اور زناکاری اور شراب خواری سے سخت متنفر اور موحدانہ زندگی بسر کرتے ہیں؟ ہم نے تو یورپ دیکھا نہیں۔ جنہوں نے دیکھا ہے ان سے پوچھنا چاہیئے کہ یورپ کی کیا حالت ہے؟ ہم نے تو یہ سنا ہے کہ علاوہ اور باتوں کے ایک لنڈن میں ہی شراب خوری کی یہ کثرت ہے کہ اگر شراب کی دوکانیں سیدھے خط میں لگائی جائیں، تو تخمیناً ستر میل تک ان کا طول ہو سکتا ہے۔ اب دیکھنا چاہیئے کہ اول تو گناہوں سے نجات پانا ایک ایسا امر ہے جو آنکھوں سے چھپا ہوا ہے۔ کون کسی کے اندرونی حالات اور خطرات کا بجز خداتعالے کے واقف ہو سکتا ہے پھر یورپ جو عیسائیوں کے لئے عیسائیت کی زندگی کا ایک کھلا کھلا نمونہ ہے۔ جو کچھ ظاہر کر رہا ہے اس کے بیان کی حاجت نہیں۔ ہم محض اس قوم کی معصومانہ زندگی قبول کر سکتے ہیں۔ جن کے بعض افراد معصومانہ زندگی کے نشان اپنے ساتھ رکھتے ہوں اور راستبازوں کے برکات ان میں پائے جاتے ہوں۔ سو یہ قوم تو اسلام ہے جس کی راستبازی کے انوار کسی زمانہ میں کم نہیں ہوئے۔ ورنہ صرف دعوے دلیل کا کام نہیں دے سکتا۔

ماسوا اسکے یہ دعویٰ کہ گناہوں کا منجی کسی دوسرے زمانہ میں آنے والا تھا۔ اسوجہ سے بھی نامعقول ہے کہ اگر ایسا منجی بھیجنا منظور تھا تو موسےٰ کے وقت میں ہی اسکی ضرورت تھی۔ کیونکہ بنی اسرائیل طرح طرح کے گناہوں میں غرق تھے۔ یہاں تک کہ بت پرستی کر کے گناہوں کی معافی کے محتاج تھے پس یہ کس قدر غیر معقول بات ہے کہ گناہ تو اسی وقت بکثرت ہوں۔ یہاں تک کہ گوسالہ پرستی تک نوبت پہونچے اور گناہوں سے نجات دینے والا چودہ سو برس بعد آوے۔ جب کہ کروڑہا انسان انہی گناہوں کی وجہ سے داخل جہنم ہو چکے ہوں۔ ایسے ضعیف اور بودے خیال کو کون قبول کر سکتا ہے۔ اور اس کے مقابل پر یہ کس قدر صاف بات ہے کہ اس منجی سے مراد بلاؤں سے نجات دینے والا تھا۔ اور وہ درحقیقت ایسے وقت میں آیا جب کہ یہودیوں پر چاروں طرف سے بلائیں محیط ہو گئی تھیں کئی دفعہ غیر قوموں کے بادشاہ ان کو گرفتار کر کے لے گئے۔ کئی دفعہ غلام بنائے گئے اور دو دفعہ ان کی ہیکل مسمار کی گئی۔ ہمارے معنوں کی رُو سے زمانہ ثبوت دیتا ہے کہ درحقیقت بلاؤں سے نجات دینے والا ایسے وقت آنا چاہیئے تھا۔ جس وقت ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم آئے۔ مگر اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ یسوع جو ہیرودوس کے زمانہ میں پیدا ہوا وہی زمانہ گناہوں کے منجی کے بھیجنے کا زمانہ تھا۔ تا گناہوں سے نجات بخشے۔

غرض روحانی منجی ہونا ایسی بات ہے کہ محض تکلف اور بناوٹ سے بنائی گئی ہے۔ یہودی جس حالت کے لئے اب تک روتے ہیں وہ یہی ہے۔ کہ کوئی ایسا منجی پیدا ہو جو ان کو دوسری حکومتوں سے آزادی بخشے۔ کبھی کسی یہودی کے خواب میں بھی نہیں آیا کہ روحانی منجی آئے گا۔ اور نہ توریت کا یہ منشاء ہے۔ توریت تو صاف کہہ رہی ہے کہ آخری دنوں میں پھر بنی اسرائیل پر مصیبتیں پڑیں گی اور ان کی حکومت اور آزادی جاتی رہے گی۔ پھر ایک نبی کی معرفت خدا اس حکومت اور آزادی کو دوبارہ بحال کرے گا۔ سو یہ پیشگوئی بڑے زور شور اور وضاحت کے ساتھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے پوری ہو گئی۔ کیونکہ جب یہود لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تو اسی زمانہ میں حکومت اور امارت اور آزادی ان کو مل گئی اور پھر کچھ دنوں کے بعد وہ لوگ بہ برکت قبول اسلام روئے زمین کے بادشاہ ہو گئے اور وہ شوکت اور حکومت اور امارت اور بادشاہت ان کو حاصل ہوئی جو حضرت عیسیٰ کے ذریعہ سے کبھی حاصل نہیں ہوئی تھی تاریخ سے ثابت ہے کہ افغانوں کا عروج جو بنی اسرائیل ہیں شہاب الدین غوری کے وقت سے شروع ہوا اور جب بہلول لودھی افغان تخت نشین ہوا تب ہندوستان میں عام طور پر افغانوں کی امارت اور حکومت کی بنیاد پڑی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان تمام واقعات سے ثابت ہے کہ بنی اسرائیل کو جو دوبارہ آزادی اور شوکت اور سلطنت کا وعدہ دیا گیا تھا۔ وہ ان کے مسلمان ہونے کے بعد آخر پورا ہو گیا۔ اس سے توریت کی سچائی پر ایک قوی دلیل پیدا ہوتی ہے کہ کیونکر توریت کے وہ تمام وعدے بڑی قوت اور شان کے ساتھ انجام کار پورے ہو گئے اور اسجگہ سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ وہ نبی جو بنی اسرائیل کی دوبارہ مصیبتوں کے وقت منجی ٹھہرایا گیا تھا وہ سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں"

(ضرورۃ الامام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

310

تو مسلماں ہے تو اسلام کو بدنام نہ کر

(از مکرم مولوی دوست محمد صاحب واقف زندگی ربوہ)

(۳)

عیسائیوں کے ایجنٹ

مدیر آزاد حضرت مسیح کی شان میں لکھتے ہیں:-

(۱) "حضرت مسیح کی ماں میں روح اللہ کا اثر ہے (۲) روح اللہ کو حضرت مریم علیہ السلام کے جسم سے غذا دی گئی (۳) باپ کی طرف سے پیدائش میں مادیت کا کوئی جز نہیں ہے۔ (۴) مسیح علیہ السلام کی نسبت اللہ تعالیٰ سے ہے (اسی وجہ سے عیسائی خدا کا بیٹا کہتے ہیں) (۵) مسیح علیہ السلام پر دنیا کی بشریت کا اتنا اثر ہے جتنا صرف اس دنیا کی غذا سے ہو سکتا ہے (۶) مسیح پر اس دنیا کے انسان کے مادی اثرات کے ساتھ ساتھ اس کی جبلت جذبات اور فطرت کا کوئی اثر دخل نہیں ہے۔"

(آزاد ۱۰ نومبر ۱۹۵۰ء)

معزز ناظرین! آپ نے سمجھا کہ احراری لوگ تمام انبیاء بلکہ سردار انبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت مسیح کے مقابل پر کیا عظمت دیتے ہیں؟ اب آپ ہی فرمائیے کہ اگر کوئی مسلمان حضرت مسیح کو اس قدر مافوق العادت وجود تصور کرلے تو اس سے بڑھ کر کسی پادری کو اور کیا منوانے کی ضرورت رہ جاتی ہے کیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی روح آج تڑپ نہیں رہی ہوگی کہ اس کی محبت کا دم بھرنے والے علماء عیسائیوں کے ہمنوا ہو کر حضرت مسیح علیہ السلام کی الوہیت کی تبلیغ کر رہے ہیں اور آپ کو روح اللہ کہنے اور مادیت سے علیحدہ قرار دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

آہ انگریز چلا گیا مگر اس کے مذہبی ایجنٹ اس وقت بھی پاکستان میں موجود ہیں۔ اور اسلام کے اسٹیج پر رقص کر رہے ہیں۔

یاد حسینؓ میں جھوٹے آنسو

احراریوں کی زبان سے حضرت امام حسینؓ کا نام سن کر بعض لوگ اس دھوکہ میں مبتلا ہو گئے ہیں کہ احراری حضرت امام حسینؓ کے سچے محب ہیں۔ ایسے حضرات کو جناب مولوی محمد علی صاحب جالندھری کے یہ الفاظ غور سے پڑھنے چاہئیں:-

"حسینؓ نے اپنے خون کا آخری قطرہ پوری فراخ دلی سے بہا دیا۔ مگر اپنے نانا کے دین کو داغدار ہونے سے بچا لیا...... ادھر ایک ہم ہیں کہ دھیلہ دھیلہ پر اپنا ایمان فروخت کرتے ہیں۔ چھٹانک چھٹانک پر دین بیچتے ہیں۔ لیکن دنیا کی عارضی منفعت کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ ہم سارا دن کچہریوں میں پیسہ پیسہ پر جھوٹی قسمیں کھائیں اور دم بھریں حسین کی محبت کا۔ غریبوں بیواؤں اور یتیموں پر عرصہ حیات تنگ کریں اور آنسو بہائیں حسین کی محبت میں ہم ہر اقتدار کا ساتھ دیتے ہیں خواہ وہ کتنا ہی ظالم کیوں نہ ہو۔ ہماری زندگی کے ہر پہلو پر یزیدیت پوری طرح مسلط ہے اور پھر حسین کے غم میں پوری طرح اشکبار ہے۔"

(آزاد ۳ نومبر ۱۹۵۰ء)

احرار کو خدا نے قائم کیا ہے؟

فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ایک گروہ کو انگریز مقابلے پر قائم رکھا ہے۔ نور الدین زنگی اور سلطان صلاح الدین سے لے کر حضرت اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ تک اور حضرت اسمٰعیل شہید سے لے کر احرار اسلام کی تحریک تک ہر شخص جانتا ہے کہ تمام تاریخ انگریز کے ظلم و ستم سے بھری پڑی ہے جس میں انگریز کا ہاتھ خون سے رنگین ہے۔ انگریز کی خون آشام تلوار ہمیشہ احرار پر چلتی رہی ہے۔ مرزائی ہمیشہ انگریز کا دوست اور مددگار رہا ہے۔"

(آزاد ۴ نومبر ۱۹۵۰ء)

مسلمان کبھی خواب میں بھی یہ خیال نہیں لاسکتا کہ وہ احرار جنہوں نے ہر موقعہ پر دشمنان اسلام کا ساتھ دیا ہے خدا تعالیٰ کی ذات سے ذرہ بھی تعلق رکھتے ہیں۔ مگر احراریوں کی خوش فہمی ملاحظہ ہو کہ احراری یہ دعویٰ رکھتے ہیں کہ ہمیں اس کام کے لئے خدا تعالیٰ نے اسی طرح قائم کیا ہے جس طرح اس نے حضرت اسمٰعیل شہیدؒ۔ صلاح الدین اور نور الدین زنگی کو قائم کیا تھا۔ اس اسلام فروش طبقہ کا اپنے آپ کو ان مقدس ہستیوں سے نسبت دینا بہت بڑا ظلم ہے۔ اسلام کے ان جانباز سپاہیوں کے مقابل ان لوگوں کی جو کیفیت ہے وہ ذیل کے حوالہ سے بخوبی عیاں ہو جاتی ہے۔ دہلی کا مشہور رسالہ اسلامی دنیا رقمطراز ہے:-

"ہندوستان میں مسلمانوں کی سیاسیات کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مجلس احرار جیسی افتراق انگیز انجمنوں نے ہمیشہ مسلمانوں کو نقصان پہنچایا ہے مجلس احرار کی غدارانہ روش کے بعد مسلمانوں کو معلوم ہو گیا کہ عطاء اللہ شاہ بخاری کی مجلس احرار ان کوفیوں سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی جنہوں نے آل رسولؐ اور عاشقان اسلام کو بلا کر یزید کے ہاتھوں شہید کروا دیا تھا۔ مجلس احرار کی حکومت پرستی اور سکھ دوستی کو دیکھتے ہوئے ہم ہندوستان کے نوجوانوں سے کہتے ہیں کہ خدا کے لئے وہ اٹھیں اور ان لیڈروں کی لیڈری کا پردہ چاک کر کے رکھ دیں اور ان کو پلیٹ فارم سے گرا دیں جو اسلام کو سربازار نیلام کر رہے ہیں۔ جہانتک مسلمانوں کا تعلق ہے ان کے لئے تو ایسے نازک وقت میں خاموش رہنا ممکن ہے۔ البتہ مجلس احرار جو سکھوں اور حکومت کے ہاتھوں بکی ہوئی ہے ضرور خاموش رہ سکتی ہے۔"

(اسلامی دنیا ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء)

"خدا کے قائم کردہ" احرار کی مجاہدانہ جنگ کا منظر دیکھنے کے بعد اب ذرا "مرزائیوں" کی "انگریز دوستی" بھی ملاحظہ فرمائیے۔ مولیٰنا سید جالب صاحب ایڈیٹر اخبار مشرق گورکھپور تحریر فرماتے ہیں:-

"اس وقت ہندوستان میں جتنے فرقے مسلمانوں میں ہیں سب کسی نہ کسی وجہ سے انگریزوں یا ہندوؤں یا دوسری قوموں سے مرعوب ہو رہے ہیں۔ صرف ایک احمدی جماعت ہے جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح کسی فرد یا جماعت سے مرعوب نہیں ہے اور خالص اسلامی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔"

(مشرق گورکھپور ۱۲ ستمبر ۱۹۲۷ء)

پاکستان احرار کی نظر میں

احراریوں کی کوئی تقریر یا رسالہ اس دھمکی سے خالی نہیں ہوتا کہ ہم انگریز کے خود کاشتہ پودے کو برباد کرنے اور اس کے نام ونشان تک مٹا دینے کے بغیر دم نہیں لے سکتے اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اپنے اس عزم سے روک نہیں سکتی۔ احراریوں کا ان الفاظ سے جماعت احمدیہ کو مرعوب کرنے کا تو خیال نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ احراری ہزار کوشش کے باوجود ہرگز یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کسی کتاب میں اپنی جماعت کو انگریز کا خودکاشتہ پودا قرار دیا ہو۔ پھر نہ تو ہندوستان اس کا مخاطب ہو سکتا ہے اور نہ دیگر غیر مسلم حکومتیں۔ کیونکہ احراریوں کے بیانات اس کی کھلی کھلی تردید کرتے ہیں۔ پھر سوال یہ ہے کہ درحقیقت خودکاشتہ پودے سے آخر کیا کہنا مقصود ہے؟ اس طبعی سوال کا جواب نامہ نگار ملاپ کے مندرجہ ذیل الفاظ میں ملاحظہ فرمائیے! لکھتے ہیں:-

"بہت سے احراری لیڈروں سے ملاقات کی ان کا کہنا ہے کہ مسٹر جناح ان کی مسلم لیگ اور مطالبۂ پاکستان ہندوستان کی آزادی کی راہ میں روڑا ہے۔ کانگرس کے اثر اور اس کی بڑھتی ہوئی طاقت کو زائل کرنے کے لئے حکومت نے خود مسلم لیگ کو طاقت بخشی ہے مسٹر جناح اور آل انڈیا مسلم لیگ سب انگریز کے مرہون منت ہیں اور انگریز کے اشارے پر ناچ رہے ہیں۔"

(ملاپ ۱۳ اگست ۱۹۴۴ء)

احراریوں کو آج تک اس بیان کی تردید کرنے کی جرأت نہیں ہو سکی۔ کیا اس سے واضح نہیں ہوتا احرار پاکستان میں رہتے ہوئے قائداعظم اور پاکستان کو انگریز کا خودکاشتہ پودا کہتے ہیں اور مسلمانوں کی حکومت کی تخریبی کارروائیاں کرنے کے لئے کھلا چیلنج کر رہے ہیں معلوم نہیں پاکستان کے عوام اور ان کی حکومت کب تک اس فتنہ سے غافل رہے گی۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

خدمت خلق کے نام پر

"گذشتہ سیلاب سے ایک گونہ ذاتی فائدہ اٹھانے کے لئے احرار خدمت خلق کے نام پر یہ اپیلیں کر رہے ہیں کہ ہمارے تعمیری پروگرام میں حصہ لینے والے لوگ مجلس احرار اسلام میں اپنا نام لکھا دیں اور جو لوگ نہ جا سکتے ہوں ان کو چاہیئے کہ مولینا محمد علی کے زیر امداد قابل استعمال زنانہ مردانہ اور بچوں کے کپڑے روانہ کریں۔" (آزاد ۱۰ نومبر ۱۹۵۰ء)

اس کے ساتھ ہی آزاد میں پوری قوت کے ساتھ پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ:-

"قدرت نے احرار کارکنوں کے دل میں انسانی ہمدردی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہے جب بھی مظلوم باشندوں پر کوئی عذاب آتا ہے تو احرار رضاکاروں کے دل ڈول جاتے ہیں۔ اور وہ اپنی بے کسی مجبوری و لاچاری کے باوجود بھی انسانی خدمت کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاتے ہیں۔" (آزاد ۱۳ نومبر ۱۹۵۰ء)

آزاد نے احرار کے جس جذبہ ہمدردی کی طرف اشارہ کیا ہے اس کا ایک نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔

آپ کو معلوم ہے کہ کوئٹہ کے زلزلہ سے کس قدر مسلمان تباہ حال ہو گئے تھے۔ اس تباہ حالی کو دیکھ کر احرار کے جذبہ ہمدردی میں جوش کا پیدا ہونا ایک قدرتی امر تھا۔ چنانچہ انہوں نے کوئٹہ کے پناہ گزینوں کے بہانہ سے کوئٹہ میں ایک کیمپ کھول دیا۔ اس سلسلہ میں احرار نے جو کارہائے نمایاں دکھائے ان کا مختصر ذکر دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔ چنانچہ زمیندار ۲۲ ۔۔۔ ۱۹۳۸ء میں لکھا ہے:-

"مجلس احرار کے ایک کارکن نے کوشش کی کہ پناہ گزینوں کے سرکاری کیمپ سے دو مسلم یتیم بچے زبردستی اٹھائے۔ خدا کا شکر ہے کہ کوئٹے کے پناہ گزین بچوں کو ہی اٹھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہمیں تو یہاں تک اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ پنجاب کے مختلف اضلاع کے اچھے خاصے مسلمانوں کو چارپائیوں پر لٹا کر مریض ظاہر کیا جا رہا ہے تاکہ چندہ جمع ہو سکے۔"

عجب باریک ہیں واعظ کی چالیں
لرز جاتا ہے آواز اذاں سے۔ (باقی)

میرے بڑے بھائی محمد اکبر صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں

خاکسار الیس اختر سربنت محمد بخش ایڈووکیٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

پشاور شہر

...۲۶ نومبر بروز اتوار بوقت ۴ بجے شام
...جناح پارک پشاور شہر زیر اہتمام جماعت احمدیہ
...سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد
... پبلک کی اطلاع کے لئے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ
...ادی کرنے کے علاوہ کثرت سے اشتہارات تقسیم
...ے گئے تھے۔ صدارت کے فرائض جناب شمس الدین
...ن صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے سر انجام
...یئے۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد جناب صدر
...حب نے مختصر الفاظ میں جلسہ کی غرض و غایت بیان
...اس کے بعد جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس
...اپنی تقریر شروع فرمائی جو سوا گھنٹہ تک جاری رہی
...ب مولانا صاحب نے حضرت رسول کریم صلی اللہ
...وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر نہایت
...الفاظ میں روشنی ڈالی۔ اور عیسائیوں کے
...ں اعتراضات کے مدلل جوابات دیئے۔ سامعین
...تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ اور سب تعلیم
...معززین شہر و سرکاری ملازم تھے۔ اور سب
...ے اچھا اثر لے کر گئے۔ مقامی پولیس کا انتظام
...اعلیٰ تھا۔ جس کے لئے ہم پولیس کے جملہ افسران
...کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔
...اد محمد الطاف سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پشاور)

ملتان

...۲۶ نومبر کو جماعت احمدیہ ملتان کی طرف سے مسجد
...میں بوقت ۴ بجے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
...منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض جناب چوہدری
...ین صاحب نے سر انجام دیئے۔ تلاوت
...کریم کے بعد بابو محمد سعید صاحب ریٹائرڈ
...ماسٹر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
...ت قدسیہ" اور خاکسار نے "حضور صلی اللہ علیہ وسلم
...ہ حسنہ" امراء کے لئے غرباء کے لئے
...لوگوں کے لئے اور مذہبی لوگوں کے لئے
...ع پر تقاریر کیں۔ چوہدری عبد الشکور صاحب
...آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت
...عود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم خوش الحانی
...سنائی۔ اور جلسہ صاحب صدر کی صدارتی تقریر
...کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ سامعین میں غیر
...احباب بھی شامل تھے۔
...عبد اللطیف قادیانی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ملتان)

چھور چک ۱۱۷

...بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں سیرت النبی
...اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جماعت احمدیہ کا
...ہدری محمد اکرم خان صاحب پریذیڈنٹ
...ت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و
نظم کے بعد مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مضمون حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ ربہ کی کتاب خاتم النبیین میں سے پڑھ کر سنایا گیا۔

صوفی غلام محمد صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کرتے ہوئے حضور کا سلوک دشمنوں سے۔ غلاموں سے۔ بیویوں سے۔ بیواؤں سے مفصل بیان کیا۔ خاکسار نے اسلامی جنگوں پر ایک مختصر تقریر کی۔ اور بتایا۔ کہ یہ اعتراض کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلایا گیا ہے قطعاً غلط ہے۔ اور واقعات کی روشنی میں اس قسم کے سارے اعتراض بالکل حقیقت کے خلاف ہیں۔ آخر میں غیر مسلم مورخین اور صاحب انصاف لوگوں کی تحریریں پڑھ کر سنائی گئیں جن میں انہوں نے صاف صاف لکھا ہے کہ اسلام تلوار کے ذریعہ سے نہیں پھیلا بلکہ اسلام اپنے سنہری اصولوں اور دل نشین تعلیم اور دلکش تبلیغ سے پھیلا ہے۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

(خاکسار محمد ابراہیم شاد احمدی سیکرٹری تبلیغ چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

سکھر:۔ جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام مورخہ ۲۶/۱۱/۵۰ محمد علی ٹاؤن ہال میں زیر صدارت جناب حامد میاں صاحب ایم۔ ایل۔ اے سیرت النبی کا جلسہ منعقد ہوا اسکا فی حاضری تھی۔ تلاوت و نظم کے بعد سید عبد الرب صاحب ایم اے چوہدری محمد شریف صاحب۔ جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سیرۃ النبی کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ جلسہ دعا پر بخیر و خوبی ختم ہوا۔

پنجاب میں امداد باہمی کی تحریک!

ہندوستان کی تقسیم سے ایسے مسائل پیدا ہو گئے جن کا پنجاب میں امداد باہمی کے اداروں پر زبردست اثر پڑا۔ لیکن مجموعی حیثیت سے یہ اثر مضر نہیں ثابت ہؤا۔ مہاجرین کی بحالی۔ امداد باہمی پر مبنی زراعت وغیرہ کے مسائل کامیابی سے حل کر لئے گئے۔

قیام پاکستان کے بعد ساہوکار۔ تاجر۔ اور صنعت کار جو اکثر و بیشتر غیر مسلم تھے۔ پنجاب چھوڑ کر چلے گئے اس طرح جو خلاء پیدا ہوا۔ اسے زیادہ تر امداد باہمی کی انجمنوں نے پورا کیا۔ سب سے زیادہ فوری ضرورت کا کام اقتصادی نظام کو سنبھال کرنا تھا۔ متعدد منڈیاں بند ہو گئیں۔ ان میں دوبارہ کام شروع ہو گیا دھان کوٹنے اور روئی اوٹنے کے کارخانے بھی کام کرنے لگے۔ امپیریل بنک آف انڈیا نے اپنا کاروبار بند کر دیا تھا۔ اس کی جگہ امداد باہمی کی انجمنیں سرکاری خزانوں کی حیثیت سے کام کرنے لگیں۔ سوت کاتنے اور کپڑا بننے کی انجمنیں بھی قائم کی گئیں۔ جنہوں نے مہاجرین کو روزگار مہیا کیا۔ اس طرح عام مصارف کی اشیاء کی دکانیں اور کثیر المقاصد انجمنیں قائم کی گئیں۔ اقتصادی بد نظمی کے انسداد کی غرض سے عوام کے لئے بنکاری کا کام بھی شروع کیا گیا۔

تقسیم ہندوستان کے وقت (پاک) پنجاب میں امداد باہمی کی ۱۳۲۰۶ انجمنیں تھیں۔ جن کے ارکان کی تعداد ۲۷۸۷۷۴ تھی۔ اور ان کا سرمایہ ۱۴۶۸۰۰۰۰۰ روپے کا تھا۔ جولائی ۱۹۴۹ء کو ختم ہونے والے سال میں ان انجمنوں کی تعداد ۱۳۹۹۳ ارکان کی تعداد ۵۰۲۶۵۱ اور سرمایہ بڑھ کر ۳۶۰۰۰۰۰۰ روپے ہو گیا۔

امداد باہمی کی انجمنوں کا سرمایہ ان کے ارکان کے مشترکہ سرمایہ اور سرمایہ کاروں سے حاصل شدہ قرضوں پر مبنی ہوتا ہے۔ امداد باہمی کے پنجاب صوبائی بنک کے علاوہ اس صوبہ میں ۷۹ امداد باہمی کے مرکزی بنک بھی موجود ہیں۔ ان میں سے چند بنکوں کی شاخیں اہم منڈیوں میں بھی ہیں۔ جن کی مجموعی تعداد ۳۵ ہے۔ قرضہ دینے کی ابتدائی انجمنوں کی تعداد ۱۲۱۴۲ ہے۔ جن کا سرمایہ ۱۰ کروڑ ۲۲ لاکھ روپیہ کا ہے۔

ان مرکزی بنکوں کا خاص مقصد محض ابتدائی انجمنوں کو سرمایہ مہیا کرنا ہے۔ لیکن تقسیم کے بعد کا اقتصادی بحران دور کرنے کے لئے ان بنکوں کو مشترکہ سرمایہ کے بنکوں کی حیثیت بھی اختیار کرنا پڑی۔ انہوں نے حکومت۔ اور عوام کو بھی قرضے دے کر ان کی مدد کی۔ بعد ازاں ان بنکوں کو کپڑا۔ زراعتی اجناس اور کنٹرول کی اشیاء کی خرید و فروخت کا ایجنٹ بھی مقرر کیا گیا۔ یہ بنک تجارتی سامان کے ذخیرہ زرعی پیداوار اور کفالتوں کے بدلہ میں انفرادی طور پر عوام کو خواہ وہ انجمن امداد باہمی کے رکن ہوں یا نہ ہوں۔ سرمایہ بھی مہیا کرتے ہیں۔ قیام پاکستان کے پہلے سال میں ان بنکوں نے چاول خریدنے کے ۴۰ مرکزوں اور دھان کوٹنے کے ۱۰۶ کارخانوں کا انتظام کیا۔

کثیر المقاصد انجمنیں

پنجاب میں کچھ عرصہ سے امداد باہمی کے خیالات نے کثیر المقاصد انجمنیں قائم کرنے کی شکل اختیار کر رکھی ہے۔ ان کثیر المقاصد انجمنوں کی تعداد ۵۰ ہے۔ جن کا مقصد ارکان کی متعدد ضروریات پوری کرنا ہے۔ ان انجمنوں کا عملی سرمایہ ایک کروڑ ۱۰ لاکھ روپیہ ہے۔ ان میں سے اکثر تقسیم کے بعد قائم ہوئی ہیں۔ اور انہوں نے ارکان کی پیداوار اور مصنوعات کی خرید و فروخت اور ان کی مختلف ضروریات کی چیزوں کی فراہمی کا کام انجام دیا ہے۔ یہ انجمنیں روئی اوٹنے۔ دھان کوٹنے آٹا پیسنے اور روغنیات تیار کرنے والے کارخانوں کا انتظام کرتی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ اشیاء تیار کرنے والوں کے ادارہ کی حیثیت سے کارخانوں اور ملوں کو اپنی ملکیت بنائیں۔ اور اس امر کا انتظام کریں کہ مزدوروں کو مساوات اور اخوت کی بنیاد پر منافع میں مناسب حصہ حاصل ہو۔

دوسرا اہم رجحان یہ ہے کہ امداد باہمی کی بنیاد پر زراعتی انجمنیں قائم کی جائیں۔ پنجاب میں ایسی انجمنیں دو طرح کی ہیں۔ ایک تو وہ ہے۔ جن کا کام مہاجرین کو سرکاری زمینوں پر آباد کرنا ہے۔ اور دوسری وہ ہیں جو سابق فوجیوں۔ مہاجروں اور فوجیوں کے کنبوں کے متعلق ہیں۔ ایسی انجمنوں کی کل تعداد ۲۰۴ اور ارکان کی تعداد ۷۶۵۱ ہے۔ انجمنوں کے تحت کل ۲۳۷۹۲۰ ایکڑ رقبہ ہے۔ اس میں وہ ۸۵۸۰۹ ایکڑ زمین بھی شامل ہے۔ جو حال میں زیر کاشت لائی گئی ہے۔ ان انجمنوں کے مقاصد میں مکانات مہیا کرنا۔ سڑکیں تعمیر کرنا۔ صفائی۔ روشنی اور تعلیم کے انتظامات کرنا اور باہمی مفاد کے دوسرے کام شامل ہیں۔

شیشے کے برتن۔ چھری کانٹے۔ بجلی کا سامان۔ ریڈیو ٹائپ رائیٹر۔ گھڑیاں۔ جوتے اور کھیل کے سامان نیز دیسی سوت اور کپڑا تیار کرنے اور مہاجر پارچہ بافوں کو بحال کرنے کے لئے بننے اور کاتنے والوں کی انجمنیں قائم کی گئی ہیں۔ اب کاتنے والوں کی ۲۸۹ اور بننے والوں کی ۲۲۹ انجمنیں قائم ہیں۔ ان انجمنوں میں ۱۲۰۰۰ کاتنے والے جن میں زیادہ تر خواتین ۴۴ ہیں۔ اور ۷۰۰۰ بننے والے شریک ہیں۔ جولائی ۱۹۴۹ء کو ختم ہونے والے سال میں ۱۳۵۶۳ پاؤنڈ اور ۲۳۶۲ من سوت تیار ہوا۔ انجمنوں کو زیادہ کامیابی اس وجہ سے نہیں ہو سکی۔ کہ ان کے ارکان ایسے مہاجرین ہیں۔ جن کے پاس نہ تو روپیہ ہے اور نہ انہیں اطمینان حاصل ہے۔

تقسیم ملک سے پہلے خواتین میں امداد باہمی کی تحریک۔ صرف کفایت شعاری کی انجمنوں تک محدود تھی۔ اب ان انجمنوں کے دائرہ کار میں بہت سے ایسے کام بھی شامل ہیں۔ جن کا مقصد خواتین کی عام بہبودی ہے۔ اب تمام علاقوں کی صنعتوں بالخصوص شہری علاقوں کی صنعتوں اور اسٹوروں پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے۔ آئندہ ترقی کے لئے نئی اسکیمیں تیار کی گئی ہیں۔ جن میں صنعتی اور تعلیمی انجمنیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

میرے بڑے بھائی مکرم عبدالشکور صاحب انبالوی امسال جماعت دہم کا امتحان دیں گے احباب ان کی کامیابی کے دعا فرمائیں
(خاکسار عبدالرؤف واقف انبالوی لودھراں)

(۲) میں چار ماہ سے بیمار چلا آتا ہوں۔ دائیں پھیپھڑے میں کچھ خرابی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ التجا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے مجھے اس موذی مرض سے نجات جلد دے اور نیز کہ مجھے دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
(خاکسار اقبال احمد خاں ایاز۔ واقف زندگی۔ حال جاکے)

(۳) میرے والدین ابھی تک غیر مسلم ہیں اور ہندوستان چلے گئے ہیں تمام جماعت احمدیہ اور خاص کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خاص طور پر درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم ان کو صراط المستقیم پر لا دے۔ نیز بشیر احمد جاوید ولد مستری سلطان احمد صاحب کو بخار ہو جاتا ہے۔ احباب موصوف کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔
(شیخ عبداللہ القادری۔ واہ۔ ضلع کیمبلپور)

(۴) میں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ رحم فرما دے۔ آمین
(محمد یوسف صدیقی ریلوے سینئر انسپکٹر)

(۵) بھائی نصیر احمد ولد علی محمد گوندل سکنہ چک نمبر ۹۹ شمالی ایک قتل کے مقدمہ میں گرفتار ہے۔ مقدمہ سیشن سپرد ہے احباب باعزت بری ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد گوندل چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودہا)

(۶) میرے چھوٹے بھائی محبوب الٰہی صاحب بی ایس سی واقف زندگی کو پہلے سے گو افاقہ ہے۔ مگر کمزوری بہت ہے۔ احباب صحت عاجلہ وکاملہ کے لئے دعا فرمائیں (جمعدار) محمد یعقوب بھیروی)

(۷) بندہ کا لڑکا ظفر اقبال عرصہ ۱۵ یوم سے بعارضہ بخار کھانسی بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں
(محمد شمس الدین پٹواری)

(۸) میرا بچہ عزیز رفیق احمد کئی روز سے بیمار ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز عطا فرمائے۔ خادم احمدیت بنائے آمین
(خاکسار محمود احمد مرزا)

(۹) میں ایک لمبے عرصہ سے بعض پیچیدہ و مزمن امراض میں مبتلا ہوں۔ جو کبھی کچھ خفیف ہونے کے بعد پھر شدت پکڑ جاتی ہیں۔ اسکے نتیجہ میں مالی و ذہنی پریشانیوں میں گرفتار اور ذمہ واریوں کی ادائیگی سے قاصر رہ جاتا ہوں۔ احباب سے دردمندانہ دعا کے لئے التجا ہے
(خاکسار ظفر الدین)

تلاش گمشدہ

برخوردار سعید احمد ولد ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب درویش قادیان کا لڑکا موضع دسوہہ سے عرصہ ایک ماہ سے کچھ زائد عرصہ ہو چکا ہے لائل پور گیا تھا وہاں سے گم ہے میٹرک پاس ہے۔ عمر اٹھارہ سال کے قریب ہے اس کی والدہ صاحبہ بہت ہی بے چین ہے۔ کیونکہ گھر کا تمام کاروبار لین دین اسی کے ذمہ تھا۔ اُس دن سے اُس کی والدہ صاحبہ نہائت ہی کمزور ہو گئی ہے احمدی احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ جس احمدی کو اس کا علم ہو۔ اس کے پتہ سے مطلع کریں سعید احمد اگر اخبار خود پڑھیں تو فوراً گھر پہنچ جائیں۔
پتہ:۔ حکیم اختر: دتہ موضع دسوہہ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بنجانہ ڈاکٹر بشیر احمد خالد اقبال موضع دوگانو، الی ڈاکخانہ سیالکوٹ

(۲) عزیزم محمد لطیف ازچندہ برائے تلاش روزگار عید سے جلد ہی بعد کراچی چلا گیا تھا مگر اب تک اُس نے کوئی اطلاع وغیرہ ہی نہیں دی۔ جس کی وجہ سے اُس کے سب متعلقہ اور پریشان ہیں اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو اُس کا پتہ دیکر مشکور فرمائیں۔ یا وہ خود پڑھے تو اپنے حالات سے مطلع فرمادے۔
(ماسٹر چراغ الدین انسٹرکٹر گورنمنٹ ٹریننگ سنٹر شفیلپورہ — لاہور

جن احباب کی قیمت اخبار دسمبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہے

وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایا کریں۔ سالانہ قیمت ۲۴ روپے۔ ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی سات روپے ماہوار ۲½ روپے اس شرح مذکورہ کے خلاف جو رقم آئیگی۔ اُس کی اڑہائی روپے ماہوار کے حساب سے درج کیا جائے۔
(مینجر)

تلاش گمشدہ

ایک ماہ کا عرصہ گذر گیا ہے۔ کہ میرا چھوٹا بھائی منٹگمری برائے حصول ملازمت گیا تھا تاحال اس کی طرف سے کوئی خیریت کی خبر نہیں آئی۔ وہ جلد ہی اپنی خیریت کی خبر دے اور اگر کسی دوست کو اُس کی خبر ہو تو برائے نوازش مجھے حسب ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔
(خاکسار حبیب احمد کمپونڈر معرفت شفا میڈیکو۔ لسبت روڈ۔ لاہور)

دواخانہ خدمت خلق

ہمدرد نسواں:۔ اسقاط حمل اور بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانے کا مجرب علاج:۔ قیمت مکمل کورس اُنیس روپے -/-/۱۹

فضل الٰہی: اولاد نرینہ کی بے حد مجرب دوا۔ بشرطیکہ حمل کے پہلے ماہ سے شروع کر دیں قیمت مکمل کورس سولہ روپے -/-/۱۶

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

جملہ مردانہ امراض کا

سو فی صدی کامیاب علاج کی گارنٹی کے لئے بمبئی کے مشہور ہندرد سالہ تجربہ کار ڈاکٹر و حکیم محمد شفیع سہوترا سے مشورہ کریں اگر آپ بالکل کمزور ہو چکے ہیں۔ اور کسی قسم کے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ تو بحالی صحت کے لئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سہوترا کے پاس تشریف لائیں۔ انشاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر صاحب کی مشہور تجربہ شدہ دوائی بواسیر کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر شرطیہ فائدہ دیتی ہے
پتہ:۔ رائل ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل گنپت روڈ کے موڑ پر انارکلی لاہور
خط وکتابت کے لئے جوابی ٹکٹ ارسال فرمائیں: اوقات مشورہ صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک: شام ۴ بجے سے ۷ بجے تک

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا غضب متواتر کیوں ہو رہا ہے؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

ترکھان ڈیکر کی فوری ضرورت

ایک یورپین فرم میں پیکنگ کے کام کے لئے ایک ترکھان ڈیکر کی آسامی خالی ہے محنتی اور بجلی کے کام کی شُدھ بُدھ رکھنے والے کو معقول تنخواہ اور ترجیح دی جائے گی۔ درخواست اس پتہ پر دیں:
عبدالرحمن خان منیجر فلپس الیکٹرکل کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ ۴۵۔ دی مال۔ لاہور

سندھ میں قدیمی قومی دوکان

ہماری فیکٹری میں زمینداری سامان مثلاً ہل پھالے وغیرہ اعلیٰ قسم کے لوہے سے تیار کیا جاتا ہے باوجود مضبوط اور پائیدار ہونے کے قیمت کم رکھی گئی ہے۔ زمیندار احباب۔ اپنی قومی فیکٹری کا تیار کردہ سامان استعمال کرکے قومی ادارہ کو فروغ دیں۔
مالک:۔ عنایت الرحمن احمدی زمیندار انجینئرنگ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی۔ مارکیٹ ٹنڈو اللہ یار (سندھ)

آڑھت کے کاروبار سے واقف کار کی ضرورت ہے

یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی اکبری منڈی برانچ کے لئے ایک مستعد دیانتدار واقف کار منیجر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ امیدوار کو معقول ضمانت دینی ہوگی۔ ملازمت کے خواہشمند احباب فوری اپنی درخواستیں جن میں آڑھت کے کام کا سابقہ تجربہ درج ہو۔ دفتر ہذا میں روانہ کریں!

منتظم وکیل التجارت تحریک جدید یار جودھامل بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

زدجام عشق۔ طاقت کی خاص دوا۔ قیمت ساٹھ گولی پندرہ روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوریا سے چینی فوجیں ہٹا لینے کے مطالبہ کی قرارداد نامنظور ہو گئی

لیک سیکسس ۲ر دسمبر۔ گذشتہ شب سلامتی کونسل میں جب چھ ملکوں کی اس قرارداد پر ووٹ لئے گئے کہ کمیونسٹ چین کو اپنی تمام فوجیں فوراً ہٹا لینی چاہئیں اور اقوام متحدہ سرحد منچوریا کے متعلق چین کا اطمینان کرا دیں تو روس نے اس قرارداد کے خلاف اپنا حق استرداد استعمال کیا۔ لیکن یہ قرارداد ۹ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔ بھارتی نمائندے نے ووٹ نہیں دیا۔ اس کے مقابلے میں روس کی یہ قرارداد کہ فارموسا اور چینی مقبوضات سے امریکہ اپنی تمام فضائی بحری اور بری فوجیں ہٹا لے۔ نو بمقابلہ ایک ووٹ سے مسترد ہو گئی۔ کمیونسٹ چین کی یہ قرارداد بھی کہ امریکہ کو کوریا میں جارحانہ اقدام کا مرتکب قرار دے کر اسے اپنی فوجیں ہٹا لینے کا حکم دیا جائے۔ مسترد ہو گئی۔ اب اگر سکیورٹی کونسل کے فیصلہ کے متعلق جنرل کونسل کی کارروائی کے سلسلہ میں نئے طریق کار پر پوری باقاعدگی سے عمل کیا گیا تو جنرل اسمبلی کو چین کو جارحانہ اقدام کا مرتکب قرار دینا اور دوسرے الفاظ میں اقوام متحدہ کی طرف سے چین کے خلاف اعلان جنگ کر دینا پڑے گا۔

برطانوی نمائندے نے چھ ملکوں کی قرارداد کے حق میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کمیونسٹ چین کے نمائندے دلائل اور عقل کی بات سننے کے روادار ہیں تو میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ سننے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

چار بڑوں کی مجوزہ کانفرنس

واشنگٹن ۲ر دسمبر۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے حکام کا کہنا ہے کہ روس نے جرمنی کی حکومت کا معاملہ طے کرنے کے لئے چار بڑے لیڈروں کی کانفرنس کی جو تجویز پیش کی ہے۔ امریکہ، برطانیہ اور فرانس اسے قبول کر لینے کے لئے متفقہ طور پر تیار ہیں۔ چنانچہ تینوں حکومتوں کے نمائندے اس پیشکش کا جواب مرتب کرنے کے لئے اگلے ہفتے پیرس میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ مسٹر ڈین ایچی سن نے اس سلسلے میں کہا ہے کہ کوریا کی موجودہ صورت حالات اس مسئلے پر چاروں کی میٹنگ پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔

ایٹم بم نہ پھینکئے! امریکہ سے بھارت کی درخواست

نئی دہلی ۲ر دسمبر۔ یہاں صدر ٹرومین کے بیان پر سخت مایوسی کا اظہار کیا جا رہا ہے آج شب بھارت سرکار نے حکومت امریکہ کو ایک نوٹ ارسال کیا ہے۔ . .

- - - - - - - - - - - - - - -

- - - جس میں کہا گیا ہے۔ کہ بھارت ایشیا میں ایٹم بم کے استعمال کے سخت خلاف ہے۔ اور حکومت امریکہ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اسے استعمال نہ کرے۔ اگرچہ دفتر خارجہ کے ترجمان بالکل خاموش ہیں لیکن یہ احساس عام پایا جاتا ہے۔ کہ موجودہ صورت حالات بھارت اور پاکستان کے باہمی تعلقات کو بہتر بنانے کی متقاضی ہے اسوقت ہر زبان پر یہ سوال ہے کہ کیا مشترکہ خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے بھارت پاکستان کے تمام جھگڑے نپٹانے میں نرم حکمت عملی اختیار کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا؟ مگر اس سوال کا جواب ابھی کہیں سے نہیں مل رہا۔

خارطوم ۲ر دسمبر۔ سوڈان میں ماہی گیری کے وسائل سے فائدہ اٹھانے کی سخت کوشش کی جا رہی ہے۔ جبلین کے علاقہ میں نمکین مچھلی کی صنعت بھی شروع کی گئی ہے۔ بلجیئن کانگو کو ۶۰ ٹن مچھلی برآمد کی جا چکی ہے جس سے ۲۶ پونڈ فی ٹن آمدنی

تمباکو نوشی کیونکر ترک کی جائے

لنڈن ۲ر دسمبر۔ برطانوی میڈیکل جنرل کے ایک مقالہ نگار کی رائے ہے کہ تمباکو کی عادت کو ترک کرنے کے لئے اسے ترک کرنے کی زیادہ خواہش پیدا کرنا ضروری ہے۔ جب نیکوٹین کی عادت بڑھ گئی ہو اس وقت ایسا کرنا بہت دشوار ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو چاہیئے کہ رفتہ رفتہ ترک کرنے کی کوشش کے بجائے یک قلم تمباکو نوشی ترک کر دے۔

چوبیس گھنٹوں تک تمباکو نوشی کی خواہش بہت تیز رہے گی۔ لیکن اس کے بعد کم ہونے لگے گی۔ اگر مریض تمباکو نوشی سے بالکل احتراز کر سکے تو ایک ہفتہ کے بعد اس کی سخت خواہش تو بالکل غائب ہو جائے گی۔

اس عرصہ میں بعض لوگوں کو اس سے سکون ہوتا ہے کہ ان کی جیب میں سگرٹوں کی ایک ڈبیہ پڑی رہے اور وہ وقتاً فوقتاً اسے چھو نے دیں۔ جیب میں سگرٹوں کی موجودگی سے ایک قسم کا سکون ہوتا ہے اور یہ محسوس کر کے کہ سگرٹ پاس نہیں ہیں۔ آدمی بھاگ کر سب سے نزدیک کی دوکان میں سگریٹ خریدنے کے لئے بھاگ کر نہیں جاتا۔

اگرچہ اس طرح عادت ترک نہ کی جا سکے تو بہت تھوڑی تعداد میں نیکوٹین کے ٹیکے لگوانے یا منہ میں اس کی گولی رکھنے سے بھی مدد مل سکتی ہے۔ (اسٹار)

ایٹلی چرچل ملاقات

لنڈن ۲ر دسمبر۔ آج مسٹر ایٹلی وزیر اعظم کافی دیر تک حزب مخالف کے لیڈر مسٹر چرچل کے ساتھ ٹیلیفون پر گفتگو کرتے رہے۔ یہ مذاکرہ بھی سفر امریکہ کے سلسلے میں تھا۔ صدر ٹرومین کی طرف سے مجوزہ ملاقات کا ایجنڈا آج بذریعہ برقیہ موصول ہو جانے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ آج وزیر اعظم نے نوآبادیات دولت مشترکہ کے مسٹر گورڈن واکر کے ساتھ بھی صلاح مشورہ کیا۔

جنوری میں عرب لیگ کونسل کا اجلاس ہوگا؟

بغداد ۲ر دسمبر۔ امید کی جا رہی ہے کہ قاہرہ میں منعقد ہونے والی عرب لیگ کونسل کا جنوری کے اوائل میں اجلاس ہوگا۔ بتایا گیا ہے کہ ایجنڈا کے اہم مسائل میں حسب ذیل امور بھی شامل ہیں۔ فلسطین کا سوال اور پناہ گزینوں کا مسئلہ مختلف عرب ممالک کے باہمی تعلقات بین الاقوامی حالات کی روشنی میں عرب پالیسی کی یکسانیت۔ فرانسیسی شمالی افریقہ کے عرب عوام کی حالت۔ خود مختار عرب ریاست کی حیثیت سے لیبیا کی اقوام متحدہ میں شمولیت اور اینگلو مصری تعلقات کی تازہ ترین صورت۔ لیگ کونسل کے اجلاس کا باضابطہ افتتاح ۲۳ر اکتوبر کو ہوا تھا جس کے بعد اسے اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ جب تک سیکرٹری جنرل عزام پاشا اقوام متحدہ میں لیگ کے سرکاری مبصر کی حیثیت سے شرکت سے واپس نہ آ جائیں۔ نیز عرب وفد کے دوسرے ارکان بھی لیک سکسیس سے لوٹ نہ آئیں۔ توقع ہے کہ عزام پاشا وسط دسمبر میں واپس آئیں گے۔ (اسٹار)

اردن کو شرکت کی دعوت

عمان ۲ر دسمبر۔ بین الاقوامی اسلامی اقتصادی ادارہ نے اردن کو دعوت دی ہے کہ وہ بھی اس ادارہ میں شریک ہو جائے۔ اس لئے کہ اب اس میں غیر سرکاری ادارے اور حکومتیں دونوں ہی شریک ہو سکتی ہیں۔ ادارہ کی سالانہ کانفرنس کا اجلاس گذشتہ مہینہ طہران میں منعقد ہوا تھا۔ (اسٹار)

اسرائیل کا اقتصادی بحران

حیفہ ۲ر دسمبر۔ اسرائیل میں غیر ملکی سکوں کی محفوظ رقم پر دباؤ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اینگلو فلسطین بنک کے محکمہ نے اپنے تازہ اعداد و شمار میں اس کی وضاحت کر دی ہے کہ ۵ا نومبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں غیر ملکی کرنسی میں مزید ۰۰۰ر۷ اسرائیلی پاؤنڈ کی کمی ہو گئی ہے اسرائیل کو امید تھی کہ امریکہ سے قرض لے کر اسرائیلی پاؤنڈ کی مساوی حیثیت برقرار رکھی جا سکے گی۔ لیکن دوسری کابینہ کی تشکیل میں تاخیر کی وجہ ان لوگوں کو شدید مشکل درپیش ہو گئی ہے جو امریکہ میں یہودیوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ابھی تک اس کے آثار نہیں ہیں کہ اسرائیلی حکام برطانیہ سے مالی امداد طلب کریں گے یہ امر یقینی ہے کہ جب تک اسرائیل میں سیاسی بحران قائم ہے ڈالر کی اپیل بے سود ہو گی۔ (اسٹار)

یہودی عراقی قومیت سے محروم ہو گئے

بغداد ۲ر دسمبر۔ مزید ۱۹۵۳ یہودیوں نے عراقی قومیت کے حق سے دست بردار ہونا منظور کر لیا ہے تاکہ وہ اسرائیل جا سکیں اب ان یہودیوں کی مجموعی تعداد جو عراق چھوڑ چکے ہیں یا چھوڑنے والے ہیں ۲۰ ہزار ہو گئی ہے (اسٹار)

معلوم ہوئی ہے بتایا گیا ہے کہ مقامی ماہی گیروں کو یہ سمجھانے میں کچھ زیادہ صرف ہوا ہے کہ اگر وہ مچھلیوں میں نمک لگا دیں تو ان کا وزن بڑھ جائے گا۔ (اسٹار)

کوریا کی صورت حال میں تشویش

لنڈن ۲ر دسمبر گذشتہ شب اسٹار سے ملاقات کے دوران میں انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمد رئیم نے کوریا کے واقعات کے انڈونیشیا میں شدید ردعمل پر بہت زور دیا ہے۔

ڈاکٹر رئیم نے کہا کہ کوریا میں حالات نے جو صورت اختیار کی ہے اس نے ہمیں تشویش میں مبتلا کر دیا ہے اور ہم اس سلسلہ میں اپنا فرض پورا کرنا چاہتے ہیں۔ اس وقت اور آئندہ ہم کوریا اور دوسرے بڑے مسائل کے حل کرنے میں حصہ لیا کریں گے۔ ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے اور اپنے پیروں پر مضبوطی سے کھڑے ہونے کے بعد ہم ان مسائل کے حل کرنے میں اور زیادہ حصہ لیں گے۔

ڈاکٹر رئیم نے بتایا کہ وہ ہیگ سے واپس آ رہے ہیں انہیں امید ہے کہ وہ مسٹر لیاقت علی خاں اور پنڈت نہرو سے ذاتی طور پر ملاقات کر سکیں گے۔ (اسٹار)

چین اور کوریا

لنڈن ۲ر دسمبر۔ یہاں باخبر ذرائع سے انکشاف کیا ہے کہ کوریا میں چین کی مداخلت کا فیصلہ ستمبر میں ہو چکا تھا۔ اور ایک چینی سوویٹ معاہدہ میں یہ چیز بھی شامل تھی یہ اطلاع دینے والے روس کی ماتحت حکومتوں کے سفارتی نمائندے ہیں۔ ان ذرائع سے بتایا ہے کہ کوریا میں چین کی دلچسپی کی اصل وجہ دریائے یالو کے پاور ہاؤس سے اس کا تعلق نہیں ہے بلکہ چین کو اس کا یقین تھا کہ منچوریا کے متعلق امریکہ کے عزائم جارحانہ ہیں اور وہ پیکنگ ہاربن ریلوے کو منقطع کر دینا چاہتا ہے جو چین کو روس سے ملانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ (اسٹار)